الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name :	Muhammad Imran	Serial No :	31490	MODE: **Regular**
Address :	Karachi	Date :	22-Sep-17	
Subject :	حکومت و سیاست	Contact No:		
Writer :	عبدالمعزحمید	Email :		

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ Janab moulana Saab Mera sawal election me voting ke mutaliq hai ... shariyat ke mutabiq hum kin logon ya party ko vote de or agar hum kisy chor bure logon ki party ko vote dete hai Tu ... Kya hum un ke gunna main barabar ke shareeq hai or akhrat main is vote ki jawab dena honga شکرا

ترجمہ : السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ،جناب مولانا صاحب میرا سوال الیکشن میں ووٹنگ کے متعلق ہے، شریعت کے مطابق ہم کن لوگوں یا پارٹی کو ووٹ دیں اور اگر ہم کسی چور، برے لوگوں کی پارٹی کو ووٹ دیتے ہیں تو کیا ہم ان کے گناہ میں برابر کے شریک ہیں اور آخرت میں اس ووٹ کی جواب دہی دینی ہوگی۔ شکراً۔

الجواب حامداً ومصلیاً

ووٹ کسی کے حق میں تائیدی رائے کو کہتے ہیں اور اس کی حیثیت شریعت میں گواہی اور سفارش کی ہے، گویا ووٹ دینے والا آدمی جس کو ووٹ دے رہا ہے اس کے اور جس پارٹی سے وہ انتخاب لڑرہا ہے اس کے کردار کے درست ہونے اور متعلقہ منصب کیلئے اس کے اہل ہونے کی گواہی دیتا ہے اور اس کی اہلیت کی بنیاد پر سفارش کرتا ہے کہ اگر اس کو اس منصب پر لایا جائے تو وہ اس منصب کے تقاضوں کو پورا کرے گا۔ ووٹ دینے والے پر لازم ہے کہ ایسی پارٹی کے نمائندے کو' ووٹ دے جو صحیح نظریات کا حامل اور ملک وملت کی خیر خواہی کا جذبہ رکھنے والا ہو اور اس کے نمائندے بھی دیانت دار اور منصب کے اہل ہوں۔

قال الله تعالى:وَلاَ تَكْتُمُواْ الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ۔(سورة البقرة آية203)۔

وقال تعالى: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۔ الآية (سورة النساء58)۔

وفى أحكام القرآن للجصاص:وقال ابن عباس وأبي بن كعب والحسن وقتادة هو في كل مؤتمن على شيء وهذا أولى لأن قوله تعالى إن الله يأمركم خطاب يقتضي عمومه سائر المكلفين فغير جائز الاقتصار به على بعض الناس دون بعض:(ج2ص207)۔

جاری ہے---

وقال تعالى: وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ (سورة الأنعام آية 152)

وفى أحكام القرآن للجصاص: قد انتظم ذلك تحري الصدق وعدل القول في الشهادات (ج3ص25).

خدانخواستہ اگر کسی بدکردار اور خدا بیزار شخص کے حق میں رائے دیدی تو جھوٹی گواہی اور غلط سفارش کی بناء پر وہ بھی اس کی غلط کاریوں میں شریک کہلائے گا اور آخرت میں بھی اس کی جوابدہی ہوگی۔

قال الله تعالى : "ومن يشفع شفاعة سيئة يكن له كفل منها" الآية (النساء:85).

وفى المشكاة : وعن عبد الله بن عمرو قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : "اكبر الكبائر الاشراك بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس واليمين الغموس وفى رواية وشهادة الزور بدل اليمين الغموس (متفق عليه) . (ص17). ———— والله اعلم.

عبدالمعز - کان اللہ -

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی

12\محرم الحرام\1439ھ

الجواب صحیح

بندہ نادرجان کان اللہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲ / ۱ / ۱۴۳۹ھ

نائب رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲ / ۱ / ۱۴۳۹ھ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء ۳۱۶۹۰ ۱۲/۱/۱۴۳۹ جامعہ بنوریہ العالمیہ

3/10/17